سوال

(184) چھڑانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس کے ایک کپڑاسینے کی مشین ہے اب وہ مشین بننے کے چالیس روپۓ میں رہن رکھ دیا ہے اورزید کہتا ہے کہ کوئی میری مشین چھڑواے اورمیں سلائی کا کام کیا کروں کااورجوآمدنی ہوگی اس میں فی روپیہ ایک آنہ چھڑوانے والے کودوں گا اورآہستہ آہستہ وہ چالیس روپے بھی اداکردوگا اب سوال یہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ طریقہ بلاشبہ قطعاناجائزاورنادرست ہے جوشخص چالیس روپے دے کی مشین چھڑوائے گا وہ درحقیقت مالک مشین کوچالیس روپے کا بطورقرض دے گا تاکہ اپنی مشین چھڑالے۔ مالک مشین اپنے قرض خواہ یعنی : یعنی چالیس روپۓ دے کرمشین چھڑوانے والے کواس کے چالیس روپے توبہرحال دے گا ا

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری]

جلد نمبر 2۔کتاب الرہن

صفحہ نمبر 383

محدث فتویٰ